

مدح التہانی

بمناسبة عيد الاضحى. ۱۴۲۷ھ

جسنے پابوسی کی اپکی اُسکی حجِ حقیقی ہوئی
 جسکو حاصل ہوئی یہ خوشی اُسکی حجِ حقیقی ہوئی
 ہے حقیقی تو بیتِ خدا کر کے رُخ تیری جانب سدا
 جسنے کر لی اداءِ بندگی اُسکی حجِ حقیقی ہوئی
 درِ شہ پر بنیۃ صاف جو بھی دیتا رہا ہے طواف
 ہر تمنا اُسے مل گئی اُسکی حجِ حقیقی ہوئی
 عرفۃ پر کرے جو قیام مان کر انکو رُکن و مقام
 کُل گناہ سے ہوا وہ بری اُسکی حجِ حقیقی ہوئی
 نہرے قسمت جسے ہو عطاء انکی قربت و مُزدلفۃ
 بخدا اُسکی حُرمت بڑھی اُسکی حجِ حقیقی ہوئی

تیرا دربار مولیٰ حرم اور نرہزم ہے تیرا کرم
 انکی برکات جسنے بھی لی اُسکی حجِ حقیقی ہوئی
 ملتزم تم ، تم ہی مُستجار تم سے قائم ہے ارکان چار
 تم سے اقا جسے لو لگی اُسکی حجِ حقیقی ہوئی
 لاکھوں جانوں سے قربان ہو عجز سے پھر بھی کہتا ہو جو
 کچھ اداء نہ ہوئی نُسکی اُسکی حجِ حقیقی ہوئی
 تاقیامت ہو انکی بقاء رو بصرہ رہے یہ سدا
 یہ دعاء جو کرے ہر گھڑی اُسکی حجِ حقیقی ہوئی
 خدمتِ شہ میں شاکر مُدام جسنے کی اپنی عمر تمام
 صفاء ، مروءہ کی سعی ہوئی اُسکی حجِ حقیقی ہوئی